فتاویٰ رشیدیہ (کامل)

مبوّب بطرزِ جدید

حضرت مولانا مفتی رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ

اردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی ۱

جہاں ادا ہوتا تھا وہ سب پہلے معلوم اور مقرر ہوچکی تھی اور قبل نزول آیت سب قواعد ممہد ہو لئے تھے ۔ پس اس آیت کے اندر جو مومن مخاطب ہیں یہ وہ ہی مومنین ہیں کہ جن پر فرضیت جمعہ مقرر ہو چکی تھی ۔ پس اس کے عموم سے کسی کے استثناء کی حاجت نہیں ہے کیونکہ وہ سرے سے داخل ہی نہیں تھے ۔ علیٰ ہذا القیاس جو احادیث ان میں عام لفظوں سے وجوب جمعہ بیان کیا گیا ہے ان سب سے وہ لوگ مذکورہ بالا حدیث سے مستثنٰی ہیں ۔ جیسا کہ آیت شریف :۔

ان الذین کفروا سوآء علیهم أنذرتهم ام لم تنذرهم لا یؤمنون .(۱)

میں اگرچہ لفظ موصول عام ہے مگر مراد اس سے وہی معدودے چند کافر ہیں کہ جو سابقہ روز ازل میں کافر مقدر ہو چکے تھے ۔ جیسے ابوجہل ابولہب وغیر ہمانہ کل کفار کیونکہ بعد نزول اس آیت کے لاکھوں کافر مسلمان ہوئے اگر اس آیت سے عموم جنسی مراد ہوتا تو کسی طرح درست نہیں ہوسکتا ۔ علیٰ ہذا جملہ احادیث واردہ باب جمعہ و آیت جمعہ میں لفظ موصول میں اہل قری وغیرہ داخل ہی نہیں ہیں کہ تخصیص کی ضرورت پڑے مگر چونکہ مجیب صاحب نے غور اور فکر کو کام نہیں فرمایا جو چاہا لکھ دیا ۔ اوپر اشارہ ہو چکا ہے آپ کے قبا کے قیام میں اختلاف ہے کہ کتنے روز ہوا مگر جب ہم نے بخاری اصح الکتب پر اعتماد کیا تو ان روایات کی مخالفت کچھ مضر نہیں ہر چند کہ وہ روایت صحیح ہوں مگر صحت روایت منافی اس کے خلاف واقعہ ہونے کی نہیں ہوتی ۔ مثلاً صحیح بخاری میں عمر رسول اللہ ﷺ میں تین روایتیں ہیں ۔ ساٹھ برس ، تریسٹھ برس ، پینسٹھ برس ، سو یہ ہر سہ روایت بروئے سند صحیح ہیں مگر موافق و مطابق واقعہ کے ان میں سے ایک ہی روایت تریسٹھ برس کی ہے اور دو روایتیں خلاف واقعہ کے ہیں ۔ سو ان دو روایت کو یا غلط کہا جاوے یا کوئی معنی مجازی لے کر ان کی تاویل کی جاوے گی ۔ بہر حال معنی ظاہری خود دو صحیح روایت خلاف واقعہ کے ہیں ایسے ہی باب قیام قبا میں چند روایتیں ہیں کہ خلاف صحیح بخاری کے ہیں از اں جملہ ایک روایت میں یہ بھی مذکور ہے کہ آپ بروز جمعہ مدینہ تشریف لے گئے اور آپ نے بنی سالم میں نماز جمعہ ادا کی اس روایت سے بھی بعض علماء نے جواز جمعہ قری تجویز کر لیا ۔ اگرچہ ہم کو بعد اعتماد روایت بخاری اس پر وثوق کرنا ضروری نہیں ہے بلکہ یہ خلاف واقع ہے کیونکہ جب آپ پیر کو قبا میں تشریف لائے اور پندرھویں روز پیر کے دن مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تو پھر راہ میں بنی سالم میں جمعہ پڑھنے کے

---

(۱) بے شک جو لوگ کافر ہو چکے ہیں برابر ہے ان کے حق میں خواہ آپ ان کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہ لائیں گے ۔